40223 - حج قران کرنے والے کے لیے صرف ایك ہي سعي ہے

سوال

بیت اللہ کے حج کے متعلق سوال ...... حج قران کرنے والے حاجي کے متعلق ، کیا ہمارے لیے عمرہ اور حج کا اکٹھا احرام باندھنا ممکن ہے اس طرح کہ جوسعي ہم طواف افاضہ کے بعد کرني ہے وہ (طواف قدوم کے بعد) ہي کرلي جائے ؟ یعني طواف افاضہ کے بعد ہمارے ذمہ نہ ہو کیونکہ ہم نے طواف قدوم کے بعد ہم سعي کرچکے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

حج قران کرنے والا وہ شخص ہے جس نے عمرہ اور حج دونوں کا احرام باندھا ہو اور قران کرنے والے پر صرف ایك ہي سعي ہوتي ہے اور یہي سعي اس کے حج اور عمرہ کے لیے کافي ہے ، اور افضل یہ ہے کہ وہ طواف قدوم کےبعد سعي کرلے جیسا کہ نبي کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھي اسي پر عمل کیا تھا ، اور حج قران کرنے والا سعي کومؤخر کرکے طواف افاضہ کے ساتھ سعي کرنے کا حق بھي رکھتا ہے .

حج قران کےذمہ صرف ایك ہي سعي ہونے کي کئي ایك دلیلیں ہیں جن میں سے کچھ ذیل میں دي جاتي ہیں :

1- نبي صلی اللہ علیہ نے حج قران کیا اور طواف قدوم کےبعد صفا مروہ کے مابین صرف أیك ہي سعي کي .

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبداللہ رضي اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ : نبي کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام رضي اللہ عنھم نے صفا مروہ کے مابین ایك ہي سعي کي . صحیح مسلم (1215)

امام نووي رحمہ اللہ تعالي کہتے ہیں :

(رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام نے ایك ہي سعي کي) یعني نبي کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ میں سے جوحج قران کرنے والے صحابہ تھے انہوں نے صفا مروہ کے مابین صرف ایك ہي سعي کي ، اور جو حج تمتع کرنے والے تھے انہوں نے دو بار سعي کي ایك سعي عمرہ کے لیے اور دوسري سعي یوم النحر(عید کے دن) اپنے حج کے لیے .

اس حديث ميں واضح طور پر امام شافعي رحمہ اللہ اور ان كے موافقين كي دليل پائي جاتي ہے كہ حج قران كرنے والے پر صرف ايك ہي طواف افاضہ اور ايك ہي سعي ہے . اھ

2- عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ : جنہوں نے عمرہ كا احرام باندھا تھا (اور وہ حج تمتع كرنے والے تھے) انہوں نے بيت اللہ كا طواف اور صفا مروہ كےمابين سعي كي اور پھر احرام كھول ديا اور جب منى سے واپس آئے تو پھر ايك اور طواف كيا اور جنہوں نے حج اور عمرہ كوجمع كيا تھا (اور حج قران كرنے والے ہيں) انہوں نے صرف ايك ہي طواف كيا تھا . صحيح بخاري (1556) صحيح مسلم (1211) .

يہاں عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا كي ايك طواف سے مراد صفا مروہ كے مابين سعي ہے اس ليے كہ سعي پر طواف كا اطلاق ہوتا ہے .

ابن قيم رحمہ اللہ كا كہنا ہے :

حديث ميں دليل ہے كہ حج تمتع كرنے والے پر ايك سے زيادہ سعي ہے كيونكہ عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا كا يہ كہنا كہ : پھر انہوں نے منى سے واپس آنے كے بعد اپنے حج كا ايك اور طواف كيا ، اس سے ان كي مراد صفا مروہ كے مابين سعي تھي اور اسي ليے انہوں نے حج قران كرنے والوں سے اس كي نفي كي .

اور اگر اس سے عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا كي بيت اللہ كا طواف ہوتا تو اس ميں سب برابر ہوتے كيونكہ حج تمتع اور حج قران كرنے والے پر طواف افاضہ ميں كوئي فرق نہيں . اھ

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے سوال كيا گيا كہ :

كيا حج قران كر نے والے كےليے ايك طواف اور ايك ہي سعي كافي ہے ؟

تو ان كا جواب تھا :

جب كوئي شخص حج قران كرے تواس كے ليے حج كا طواف اور حج كي سعي عمرہ اور حج دونوں كےليے كافي ہو گي , اور اس كا طواف قدوم طواف سنت ہو گا اور اگر وہ چاہے تو سعي مقدم كرتے ہوئےطواف قدوم كے بعد سعي كرلے جيسا كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے كيا تھا ، اور اگر چاہے تو عيد كے دن طواف افاضہ تك مؤخر بھي كرسكتاہے ليكن مقدم كرنا افضل ہے كيونكہ رسول كريم صلى اللہ نے اسي پر عمل كيا تھا .

لھذا جب عيد كا دن ہو تو وہ صرف طواف افاضہ ہي كرے اور سعي نہ كرے اس ليے كہ وہ پہلے سعي كرچكا ہے اس كي دليل كہ عمرہ اور حج كے ليے طواف اور سعي كافي ہے وہ عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا جوكہ حج قران كررہي تھيں كورسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ فرمان ہے :

(تيرا بيت الله كاطواف اور صفا مره كي سعي كرنا تيرے حج اور عمرے كے ليے كافي ہے) سنن ابوداود (1897) علامه الباني رحمه الله تعالي نے سلسة الصحيحة (1984) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے .

تو نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے بيان كيا كه حج قران كرنے والے كا طواف اور اس كي سعي حج اور عمره دونوں كے ليے ہي كافي ہے . ا ھ

ديكھيں : فتاوي اركان الاسلام صفحه نمبر (563) .

والله اعلم .